السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حدیث میں آیا ہے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ "مسجد میں سے مجھے چٹائی اٹھا دو۔" تو میں نے کہا کہ: میں ایام سے ہوں۔ تو آپ نے فرمایا: "تیرا حیض تیرے ہاتھ میں نہیں ہے۔" (صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب جواز غسل الحائض راس زوجھا وترجیلہ، حدیث: 298۔ سنن ابی داوٗد، کتاب الطھارۃ، باب فی الحائض تناول من المسجد، حدیث: 261۔ سنن الترمذی، ابواب الطھارۃ، باب الحائض تتناول الشیَٔ من المسجد، حدیث: 134) اس حدیث کی تشریح مطلوب ہے۔ کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ حائضہ عورت مسجد میں داخل نہیں ہو سکتی اور کوئی کام نہیں کر سکتی۔ اللہ آپ کے علم و عمل میں برکت دے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ''میں حائضہ اور جنبی کے لیے مسجد کو حلال نہیں کرتا ہوں۔'' (سنن ابی داوٗد، کتاب الطھارۃ، باب فی الجنب یدخل المسجد، حدیث: 232۔ صحیح ابن خزیمۃ: 284/2، حدیث: 1327۔ السنن الکبری للبیھقی: 442/2، حدیث: 4121) اور اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ ... سورة النساء ٤٣

''اے ایمان والو! جب تم نشے میں مست ہو تو نماز کے قریب بھی نہ جاؤ جب تک کہ اپنی بات کو سمجھنے لگو، اور جنابت کی حالت میں جب تک کہ غسل نہ کر لو، ہاں اگر راہ چلتے گزر جانے والے ہو تو اور بات ہے۔''

تو اللہ تعالیٰ نے جنابت والوں میں سے صرف ''راہ گزرنے والوں'' کو مسجد میں سے جانے کی اجازت دی ہے۔ اور یہی حال حائضہ عورت کا ہے، وہ بھی مسجد میں رک نہیں سکتی ہے۔ ہاں گزرتے ہوئے ایک دروازے میں سے ہو کر دوسرے دروازے سے نکل جائے، یا کوئی چیز لینے کے لیے اندر جائے اور فوراً نکل آئے مثلاً کوئی برتن یا کتاب وغیرہ اٹھانی ہو تو لا سکتی ہے۔ اسی مسئلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ ''مجھے مسجد میں سے چٹائی اٹھا دو۔'' تو انہوں نے حائضہ ہونے کا عذر کیا، تب آپ نے فرمایا کہ ''تیرا حیض تیرے ہاتھ میں نہیں ہے۔'' (صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب جواز غسل الحائض راس زوجھا وترجیلہ، حدیث: 298۔ سنن ابی داوٗد، کتاب الطھارۃ، باب فی الحائض تناول من المسجد، حدیث: 261۔ سنن الترمذی، ابواب الطھارۃ، باب الحائض تتناول الشیَٔ من المسجد، حدیث: 134)

لہذا معنی و مفہوم یہ ہوا کہ ضرورت کی کوئی چیز مسجد کے اندر سے اٹھانی ہو تو حائضہ عورت اندر جا سکتی ہے اور اس میں کوئی حرج نہیں، مگر وہاں بیٹھنا منع ہے۔ مذکورہ بالا آیت کریمہ اور حدیث کی روشنی میں اس حد تک رخصت ہے کہ اندر جائے اور چیز لے کر واپس آ جائے۔ اور اللہ ہی نیکی کی توفیق دینے والا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 209

محدث فتویٰ